شذرات

سید محمد کفیل بخاری

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ

ممتاز علمی و روحانی شخصیت، جامعہ حمادیہ کراچی کے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالواحد صاحب ہفتہ ۱۰ر محرم ۱۴۳۷ھ / ۲۴ر اکتوبر ۲۰۱۵ء کو کراچی میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولانا سے تقریباً پینتیس برس قبل پہلی ملاقات و تعارف جامعہ حمادیہ کراچی میں ہوا تھا۔ انھوں نے اصرار کر کے ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے تقریر کرائی تھی۔ پہلی نظر میں ہی اُن کی شخصیت دل میں اُتر گئی تھی۔ ایک عالم باعمل، متبعِ سنت، حق اور سچ کہنے والے کھرے انسان تھے۔ حضرت مولانا دینی غیرت و انا کا مجسم نمونہ تھے۔ سیکڑوں طلباء نے آپ سے قرآن و حدیث کا درس لیا اور ہزاروں مسلمانوں کے عقائد و اعمال درست ہوئے۔ حضرت مولانا چند مرتبہ ملتان تشریف لائے تو مدرسہ معمورہ، دارِ بنی ہاشم میں ہی قیام کیا۔ ایک مرتبہ جامع مسجد احرار چناب نگر میں ۱۲ر ربیع الاوّل کے موقع پر سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس میں بھی تشریف لائے۔ وہ ایک سچے انسان تھے اور مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ سے اُن کی حق گوئی کی وجہ سے بہت محبت کرتے تھے۔ تمام عمر سادگی کو شعار بنایا، مسنون لباس پہنا، کم گو، کم خوراک، وضع دار اور دینی حمیت کا پیکر تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی حسنات قبول فرمائے اور مغفرت فرما کر اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے۔ آپ کے فرزندان مولانا راشد عبداللہ، مولانا ناصر عبداللہ، مولانا قاسم عبداللہ، مولانا عاصم عبداللہ، خاندان کے تمام پسماندگان اور جامعہ حمادیہ کے اساتذہ و طلباء کو صبرِ جمیل عطا فرمائے، آپ کی یادگار جامعہ حمادیہ آباد و شاد رہے اور اللہ تعالیٰ ہر قسم کی نصرت و حفاظت فرمائے (آمین)۔

حافظ محمد ثاقب رحمۃ اللہ علیہ:

مجلس تحفظ ختمِ نبوّت گوجرانوالہ کے بزرگ رکن حافظ محمد ثاقب صاحب طویل علالت کے بعد تقریباً نوے برس کی عمر میں اتوار، ۱۱ر محرم ۱۴۳۷ھ / ۲۵ر اکتوبر ۲۰۱۵ء کو گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم ایک مخلص، صالح، دیانت دار اور ایثار پیشہ کارکن تھے۔ تحفظِ ختمِ نبوّت کے لیے اپنی تمام عمر وقف کر رکھی تھی۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے متاثر ہوئے اور مجلس احرارِ اسلام میں شامل ہو گئے، پھر اکابر احرار سے تعارف ہوا تو حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ اُنس ہو گیا اور مجلس تحفظ ختمِ نبوّت کے ساتھ وابستہ ہو گئے۔ حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء، ۱۹۸۴ء کی تحاریک ختمِ نبوّت میں بھرپور حصہ لیا۔ وہ عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی تمام جماعتوں اور شخصیات سے بلا امتیاز محبت کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مساعی قبول فرمائے، مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے (آمین)